محکمۂ تعلیم امریکا

دفتر برائے شہری حقوق [OCR]
ناروا امتیازی سلوک شکایت فارم

1. اپنے بارے میں معلومات درج کیجئے۔

پہلا نام: ______________________ آخری نام: ______________________

پتہ: ____

شہر: ______________ اسٹیٹ: ______________ زپ کوڈ: __________

دن کا فون نمبر: ______________ شام: ______________

آپ کو فون کرنے کا بہترین وقت: ____________________________

آپ کا ای-میل ایڈریس: ____________________________

2. اگر آپ سے رابطہ نہ ہو سکے تو اس صورت میں ہم کسے فون کریں؟

نام: ______________________ آپ سے رشتہ: ______________________

دن کے اوقات میں فون نمبر: ____________________________

3. ناروا امتیازی سلوک کس کے خلاف روا رکھا گیا؟ تمام متعلقہ پر نشان لگائیے۔

☐ آپ کے اپنے خلاف ☐ کسی اور کے خلاف

اگر آپ کے علاوہ کسی اور کے ساتھ ہوا ہے تو براہ کرم مزید معلومات فراہم کریں:

زخم خوردہ شخص کا نام: ____________________________

دن کا فون نمبر: ______________ شام: ______________

آپ سے رشتہ (مثال کے طور پر بیٹا یا بیٹی): ____________________________

اگر آپ کے پتے سے مختلف ہے تو زخم خوردہ شخص کا پتہ: ____________________________

شہر: ______________ اسٹیٹ: ______________ زپ کوڈ: __________

اگر ناروا امتیازی سلوک کا شکار ہونے والے شخص کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہے تو اس شکایت پر کارروائی شروع کرنے سے پہلے ہمیں اس شخص کے دستخط درکار ہوں گے۔ اگر وہ شخص نابالغ ہے اور آپ کے پاس اس طالب علم کی جانب سے شکایت درج کروانے کا قانونی اختیار نہیں ہے تو بچے کے والد/والدہ یا قانونی وارث کے دستخط لازمی ہیں۔

4. کس ادارے نے ناروا امتیازی سلوک کیا؟

(OCR قوانین کا اطلاق تعلیمی اداروں جیسے کہ اسکول اضلاع، کالجوں اور یونیورسٹیوں، عوامی کتب خانوں اور اسٹیٹ پیشہ ورانہ بحالی کی ایجنسیوں پر ہوتا ہے۔)

ادارے کا نام: ______________________

پتہ: ______________________

شہر: ____________ اسٹیٹ: ____________ زپ کوڈ: ________

اسکول یا شعبہ جس کے خلاف شکایت کی جا رہی ہے: ______________________

کیا آپ نے ادارے کے شکایات رفع کرنے کے طریقۂ کار، مناسب قانونی سماعت یا کسی اور ایجنسی کے ذریعے سے اپنی شکایت کے حل کی کوشش کی ہے؟

ہاں ☐ نہیں ☐

اگر آپ کا جواب ہاں میں ہے تو مندرجہ ذیل معلومات فراہم کریں:

ایجنسی کا نام: ______________ درج کرنے کی تاریخ: ______________

درخواست کی موجودہ حیثیت/حالت:

____

____

____

(اگر مزید جگہ درکار ہو تو براہ کرم علیحدہ کاغذ استعمال کیجئے)

5. ناروا امتیازی سلوک کی تفصیلات بیان کیجئے۔

OCR ایسے قوانین کا نفاذ کرتا ہے جو نسل، رنگ، قومیت، معذوری، جنس، اور/یا عمر کی بنیاد پر ناروا امتیازی سلوک سے روکتے ہیں۔

آپ کے خلاف ناروا امتیازی سلوک کی بنیاد کیا تھی؟ (آپ ایک سے زیادہ کا انتخاب کر سکتے ہیں)

نسل یا رنگ ☐ قومیت ☐ معذوری ☐ جنس ☐ عمر ☐

انتقامی کارروائی کیونکہ آپ نے کوئی شکایت درج کروائی یا اپنے حقوق جتائے ☐

براہ کرم نیچے دی گئی جگہ میں ہر ناروا امتیازی سلوک کو علیحدہ علیحدہ بیان کریں۔ ہر ایک کے لئے آپ کو مندرجہ ذیل معلومات دینا ہیں:

- تاریخ جب ناروا امتیازی سلوک وقوع پذیر ہوا؛
- ناروا امتیازی سلوک کا شکار ہونے والے فرد/افراد کے نام؛
- کیا ہوا تھا؛

- گواہان (اگر ہیں)؛
- آپ کیوں سمجھتے ہیں کہ ناروا امتیازی سلوک [نسل، جنس، معذوری یا جو کوئی بھی بنیاد آپ نے اوپر فراہم کی ہے] کی وجہ سے تھا یا آپ کو کیسے یقین ہے کہ یہ انتقامی کارروائی تھی-

(اگر مزید جگہ درکار ہو تو علیحدہ کاغذ استعمال کیجئے)

کیا آپ کے پاس کوئی ایسی تحریر شدہ معلومات ہیں جو آپ سمجھتے ہیں کہ ہمیں آپ کی شکایت کو سمجھنے میں مدد دیں گی؟

ہاں ☐ نہیں ☐

مذکورہ بالا معلومات بھیجنے کے لیے آپ کو ہدایات فراہم کی جائیں گی **(براہ کرم اصل دستاویزات مت بھیجئے)**-

6. **آپ کی شکایت ناروا امتیازی سلوک کے وقوع پذیر ہونے کے 180 دن کے اندر درج کروائی جانی چاہیئے-**

ہم جن قوانین کا نفاذ کرتے ہیں ان کے مطابق مبیّنہ ناروا امتیازی سلوک کے وقوع پذیر ہونے کے 180 دن کے اندر شکایات ہمارے دفتر میں درج کروائی جانی چاہیئیں- اگر کوئی ناروا امتیازی سلوک لفافے پر مہر کی تاریخ یا ہمارے یہاں شکایت کی وصولی کے 180 دن سے پیشتر وقوع پذیر ہوا ہو تو آپ 180 دن کی حد میں نرمی کے لیے درخواست کر سکتے ہیں-

وہ تاریخ بتائیے جب آخری دفعہ ناروا امتیازی سلوک روا رکھا گیا: ____________________

کیا آپ ایسے ناروا امتیازی سلوک کی شکایت درج کروانے کی 180 دن کے وقت کی حد میں نرمی کے لیے درخواست کر رہے ہیں جو شکایت درج کروانے سے 180 دن سے زیادہ پہلے روا رکھا گیا؟

ہاں ☐ نہیں ☐

ذیل میں 180 دن کے اندر شکایت درج نہ کروانے کی وجہ بیان کیجئے-

(اگر مزید جگہ درکار ہو تو علیحدہ کاغذ استعمال کیجئے)

7. اپنی شکایت کے نتیجے میں آپ ادارے سے کیا کروانا چاہتے ہیں؟ آپ کیا تدارک چاہیں گے؟

____

____

____

____

____

____

____

(اگر مزید جگہ درکار ہو تو علیحدہ کاغذ استعمال کیجئے)

8. براہ کرم *رضامندی فارم* اور *معلومات برائے OCR کے شکایت کے رفع کرنے کا طریقۂ کار* پڑھئیے- اس سے پہلے کہ ہم آپ کی شکایت پر ابتدائی کارروائی کا آغاز کریں، ہمیں شکایت کے رفع کرنے کے لیے با اختیار بنانے کے لیے آپ کو اپنی درخواست اور *رضامندی فارم* پر دستخط کرنا ہوں گے- نیچے دی گئی جگہ پر دستخط کیجئے، تاریخ ڈالیے اور متعلقہ نفاذی دفتر کو بذریعہ ڈاک بھیج دیجئے-

________________________ (دستخط)

________________________ (تاریخ)

دفتر برائے شہری حقوق رضامندی فارم

براہ کرم سیکشن **A** یا **B** پر دستخط کیجئے اور تاریخ ڈالیے:

اپنا نام لکھیے: ______________________________

ادارہ جس کے خلاف شکایت کی جا رہی ہے: ______________________________

A- میں نے **نوٹس برائے ذاتی معلومات کا تحقیقاتی استعمال** پڑھ لیا ہے- ایک شکایت کنندہ کی حیثیت سے میں یہ سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ اپنی تحقیقات کے دوران OCR کو شاید اس ادارے میں کام کرنے والے افراد پر میری شناخت ظاہر کرنے کی ضرورت پڑ جائے جن کے خلاف تحقیقات کی جا رہی ہیں- میں اس امر کے لیے اپنی رضامندی کا اظہار کرتا/کرتی ہوں- میں یہ بھی سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ **معلومات کی آزادی کا قانون** کے تحت OCR کو ان تحقیقات کے دوران مجھ سے حاصل کردہ معلومات کے انکشاف کی ضرورت پڑ سکتی ہے، ان مخصوص حالات کے علاوہ جن میں ایسا انکشاف میری خلوت/پرائیویسی میں بلا وجہ مداخلت کی حیثیت رکھتا ہو-

______________________________ ______________________________

(دستخط) (تاریخ)

یا

B- میں یہ شکایت درج کروانا چاہتا/چاہتی ہوں لیکن اپنی ذاتی معلومات کے استعمال کے لیے رضامندی نہیں دے رہا/رہی ہوں- میں نے **نوٹس برائے ذاتی معلومات کا تحقیقاتی استعمال** پڑھ لیا ہے اور میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ اگر OCR کے لیے میری شناخت ظاہر کیے بغیر تحقیقات میں آگے بڑھنا ممکن نہ ہوا تو OCR میرا کیس داخل دفتر بھی کر سکتا ہے-

______________________________ ______________________________

(دستخط) (تاریخ)

نوٹس برائے ذاتی معلومات کا تحقیقاتی استعمال

آپ کی شکایت کے ازالے کے لیے OCR کو ذاتی معلومات جیسے کہ طالب علمی یا ملازمت کے ریکارڈ کی جمع آوری اور چھان بین کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے- کوئی بھی قانون آپ کو OCR کو ذاتی معلومات کی فراہمی کے لیے مجبور نہیں کرتا اور شکایت کنندہ یا کسی دوسرے شخص پر، جو شکایت کو رفع کرنے کے سلسلے میں معلومات فراہم کرنے میں تعاون نہیں کرتے، پر کوئی پابندی نہیں لگائی جائے گی - تاہم، اگر OCR آپ کی شکایت کے ازالے کے لیے ضروری معلومات حاصل نہیں کر پاتا تو ہمیں آپ کی شکایت داخل دفتر کرنا پڑ سکتی ہے-

1974 کا خلوت قانون (Privacy Act of 1974)، 5 U.S.C. § 552a اور معلومات کی آزادی کا قانون (Freedom of Information Act) (FOIA)، 5 U.S.C. § 552 وفاقی ایجنسیوں بشمول OCR کو فراہم کردہ ذاتی معلومات پر لاگو ہوتے ہیں-

1974 کا خلوت قانون (Privacy Act of 1974) وفاقی حکومت کی تحویل میں موجود ذاتی معلومات کے غلط استعمال سے عوام کو محفوظ رکھتا ہے- اس کا اطلاق ان ریکارڈز پر ہوتا ہے جو کہ کسی فرد کے نام، سوشل سیکیورٹی نمبر یا کسی اور ذاتی شناخت کے حساب سے رکھے جاتے اور تلاش کئے جا سکتے ہیں- یہ وفاقی ایجنسیوں کی فائلوں میں کچھ خاص قسم کی ذاتی معومات کے حصول، اس کے انتظام، استعمال اور اس کی نشرو اشاعت کو باقاعدہ بناتا ہے-

OCR جو معلومات جمع کرتا ہے اس کی چھان بین ایجنسی کا بااختیار عملہ کرتا ہے اور اسے صرف شہری حقوق کی تعمیل یا نفاذ کی بااختیار سرگرمیوں میں استعمال کیا جاتا ہے- تا ہم کسی شکایت کے ازالے کے لیے ممکن ہے کہ OCR کو حقائق کی تصدیق یا مزید معلومات حاصل کرنے کی غرض سے ایجنسی سے باہر لوگوں پر کچھ معلومات کا انکشاف کرنے کی ضرورت پیش آ جائے- ان تفصیلات میں شکایت کنندہ کی عمر اور جسمانی حالت کو شامل کیا جاسکتا ہے- مزید برآں، OCR کو بذریعہ FOIA پوچھی گئی معلومات کا انکشاف کرنا پڑ سکتا ہے (جیسے کہ ذیل میں بتایا گیا ہے)- OCR محکمہ کے ضابطہ 34 C.F.R. § 5b.9(b) میں بیان کئے گئے 11 حالات کے علاوہ کسی ایجنسی یا فرد کو معلومات فراہم نہیں کرے گا-

OCR کسی فرد کا نام اور اس کے بارے میں دوسری شناختی معلومات کا انکشاف اس وقت تک نہیں کرتا جب تک کہ ایسا کرنا قانون کی خلاف ورزی کرنے والے ادارے کے خلاف تحقیقات کی تکمیل یا نفاذی سرگرمیوں کے لیے ضروری نہ ہو جائے اور یا ان معلومات کا انکشاف FOIA یا خلوت قانون کے تحت لازم نہ ہو جائے- OCR شکایت کنندگان کی شناخت کو راز میں رکھے گا ماسوائے اس حد تک کہ جو شہری حقوق قوانین کے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہو یا بجز اس کے کہ FOIA، خلوت قانون یا دوسرے قوانین کے تحت انکشاف لازم ہو جائے-

معلومات کی آزادی کا قانون (FOIA) عوام کو وفاقی ایجنسیوں کے ریکارڈز اور فائلوں تک رسائی کا حق دیتا ہے- لوگ نہ صرف ان سے اپنی متعلقہ بلکہ وفاقی حکومت کے ریکارڈز کے بہت سے مختلف زمروں میں سے معلومات حاصل کر سکتے ہیں- کچھ استثنائی صورتوں کے علاوہ OCR پر FOIA کے تحت ان درخواستوں پر عمل درآمد لازم ہے- عام طور پر، کیس کےحل کے دوران یا نفاذی کاروائی کے مرحلے میں OCR پر دستاویزات کی فراہمي لازم نہیں ہوتی، اگر ایسا کرنے سے OCR کے کام میں رکاوٹ پڑنے کا احتمال ہو- اسی طرح، کوئی وفاقی ایجنسی قوانین کے نفاذ کے لیے ترتیب دیئے گئے ریکارڈز کی فراہمی کی درخواست مسترد کر سکتی ہے اگر ان کے انکشاف سے کسی فرد کی خلوت میں بلا وجہ مداخلت ہوتی ہو- اس کے علاوہ دوسرے ریکارڈز، جیسے کہ طبی ریکارڈز، کی فراہمی کی درخواست مسترد کی جا سکتی ہے اگر ان کے انکشاف سے واضح طور پر خلوت میں بلا وجہ مداخلت ہوتی ہو-